روزنامہ (ٹیلی فون نمبر 047-6213029) FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 13 جنوری 2011ء 8 صفر 1432 ہجری 13 صلح 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 11

حق کا انکار

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

جس کے دل میں ذرہ بھر بھی تکبر ہوگا اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل نہیں ہونے دے گا۔ ایک شخص نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ انسان چاہتا ہے کہ اس کا کپڑا اچھا ہو، جوتی اچھی ہو، وہ خوبصورت لگے۔ آپ ﷺ نے فرمایا یہ تکبر نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ جمیل ہے جمال کو پسند کرتا ہے۔ تکبر دراصل یہ ہے کہ انسان حق کا انکار کرے لوگوں کو ذلیل سمجھے ان کو حقارت کی نظر سے دیکھے اور ان سے بُری طرح پیش آوے۔

(صحیح مسلم کتاب الایمان باب تحریم الکبر حدیث نمبر131)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ہر ایک انسان تھوڑے سے غور کے ساتھ سمجھ سکتا ہے کہ ضرور مومن پر اس کے سلوک کے وقت چھ ۶ حالتیں آتی ہیں۔ وجہ یہ کہ جب تک انسان خدا تعالیٰ سے کامل تعلق نہیں پکڑتا تب تک اس کا نفس ناقص پانچ خراب حالتوں سے پیار کرتا ہے اور ہر ایک حالت کا پیار دور کرنے کے لئے ایک ایسے سبب کی ضرورت ہوتی ہے کہ وہ اس پیار پر غالب آجائے اور نیا پیار پہلے پیار کا علاقہ توڑ دے۔

چنانچہ پہلی حالت جس سے وہ پیار کرتا ہے یہ ہے کہ وہ ایک غفلت میں پڑا ہوتا ہے اور اس کو بالکل خدا تعالیٰ سے بُعد اور دوری ہوتی ہے اور نفس ایک کفر کے رنگ میں ہوتا ہے اور غفلت کے پردے تکبر اور لاپروائی اور سنگدلی کی طرف اس کو کھینچتے ہیں اور خشوع اور خضوع اور تواضع اور فروتنی اور انکسار کا نام ونشان اس میں نہیں ہوتا اور اسی اپنی حالت سے وہ محبت کرتا ہے اور اس کو اپنے لئے بہتر سمجھتا ہے اور پھر جب عنایت الٰہیہ اس کی اصلاح کی طرف توجہ کرتی ہے تو کسی واقعہ کے پیدا ہونے سے یا کسی آفت کے نازل ہونے سے خدا تعالیٰ کی عظمت اور ہیبت اور جبروت کا اس کے دل پر اثر پڑتا ہے اور اس اثر سے اس پر ایک حالت خشوع پیدا ہو جاتی ہے جو اس کے تکبر اور گردن کشی اور غفلت کی عادت کو کالعدم کر دیتی ہے اور اس سے علاقہ محبت توڑ دیتی ہے۔ یہ ایک ایسی بات ہے جو ہر وقت دنیا میں مشاہدہ میں آتی رہتی ہے اور دیکھا جاتا ہے کہ جب ہیبت الٰہی کا تازیانہ کسی خوفناک لباس میں نازل ہوتا ہے تو بڑے بڑے شریروں کی گردن جھکا دیتا ہے اور خواب غفلت سے جگا کر خشوع اور خضوع کی حالت بنا دیتا ہے یہ وہ پہلا مرتبہ رجوع الی اللہ کا ہے جو عظمت اور ہیبت الٰہی کے مشاہدہ کے بعد یا کسی اور طور سے ایک سعید الفطرت کو حاصل ہو جاتا ہے اور گو وہ پہلے اپنی غافلانہ زندگی اور بے قید زندگی سے محبت ہی رکھتا تھا۔ مگر جب مخالف اثر اس پہلے اثر سے قوی تر پیدا ہوتا ہے تو اس حالت کو بہرحال چھوڑنا پڑتا ہے۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم۔ روحانی خزائن جلد21 ص234)

سکالرشپس برائے میڈیکل سٹوڈنٹس

2010ء میں کسی حکومتی میڈیکل کالج میں فرسٹ ائیر MBBS میں داخلہ حاصل کرنے والے ضرورت مند احمدی طلباء وطالبات کیلئے سکالر شپس موجود ہیں۔ ایسے ضرورت مند طلباء وطالبات سے گزارش ہے کہ وہ سادہ کاغذ پر بنام ناظر تعلیم اپنی درخواست مکرم صدر صاحب / مکرم امیر صاحب جماعت کی تصدیق، ایف ایس سی کی مارکس شیٹ اور ایم بی بی ایس میں داخلہ کے ثبوت (داخلہ فیس کی رسیدات کی نقول وغیرہ) کے ساتھ نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں قواعد اور مزید تفصیلی معلومات نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔ درخواست بھجوانے کی آخری تاریخ 20 جنوری 2011ء ہے۔ فون نمبر 047-6212473

(نظارت تعلیم)

داخلہ ٹیسٹ برائے کلاس پریپ

(ادارہ جات نظارت تعلیم)

1۔ مریم گرلز ہائرسیکنڈری سکول ربوہ
2۔ مریم صدیقہ گرلز ہائرسیکنڈری سکول ربوہ
3۔ بیوت الحمد گرلز ہائرسیکنڈری سکول ربوہ
4۔ طاہر پرائمری سکول ربوہ

نظارت تعلیم کے ان ادارہ جات میں داخلہ ٹیسٹ برائے کلاس پریپ مورخہ 28,27 فروری 2011ء کو صبح 9:00 بجے لیا جائے گا۔ داخلہ فارم مورخہ یکم تا 17 فروری 2011ء متعلقہ سکول سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ داخلہ کے لئے بچے/بچی کی عمر 31 مارچ 2011ء تک ساڑھے چار سال سے ساڑھے پانچ سال کے درمیان ہو۔ داخلہ فارم کے ساتھ برتھ سرٹیفکیٹ کی تصدیق شدہ کاپی منسلک کرنا اور فارم جمع کرواتے وقت اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے۔

داخلہ ٹیسٹ درج ذیل سلیبس میں سے لیا جائے گا۔

☆ یسرنا القرآن:۔ صفحہ نمبر 1 تا 20
☆ اردو:۔ ا تا ے
☆ انگلش:۔ Aa to Zz
☆ ریاضی:۔ 0 to 20 (Counting)

(نظارت تعلیم)

مکرم لئیق احمد عاطف صاحب مربی سلسلہ

جماعت احمدیہ مالٹا کی مساعی کا مختصر تذکرہ

گزشتہ کچھ عرصہ میں جماعت احمدیہ مالٹا کو درج ذیل خدمات دینیہ کی توفیق ملی۔

امریکہ میں "Dove Outreach Centre" چرچ کی طرف سے قرآن کریم جلانے کے مذموم ارادہ کے بارہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کی روشنی میں انگریزی اخبار ''دی ٹائمز'' کو ایک تفصیلی مضمون ارسال کیا گیا۔ اس مذموم کوشش کی تفصیلات، اس کی مذمت، کتب مقدسہ کی عزت وتکریم اور قیام امن کے لئے برداشت اور بین المذاہب ہم آہنگی کی ضرورت پر مشتمل ایک پریس ریلیز تیار کر کے تمام پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کو ارسال کی گئی۔ اس رپورٹ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات شامل کئے گئے۔ ایک ٹی وی چینل نے اس واقعہ سے متعلق جماعتی بیان ریکارڈ کیا اور اسے 8/ستمبر 2010ء کے خبرنامہ میں نشر کیا۔

مالٹا کی اہم شخصیات کو جماعت احمدیہ کا پیغام پہنچانے کی توفیق ملی جن میں صدر مملکت مالٹا مکرم ڈاکٹر جارج ابیلا (Dr. George Abella) صاحب، مالٹا کے وزیراعظم مکرم ڈاکٹر لارینس گونزی (Dr. Lawrence Gonzi) صاحب، وزیر برائے وسائل اور دیہی امور مکرم جارج پولی چینو (George Pullicino) صاحب، مکرم ڈاکٹر ادریان وسالو (Dr. Adrian Vassallo) صاحب ممبر آف پارلیمنٹ، مکرمہ انتونیت وسالو (Mrs. Antoinette Vassallo) صاحبہ میئر آف Ta'Xbiex، شہر (جہاں جماعتی سینٹر واقع ہے) شامل ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کی روشنی میں اخبارات میں مضامین لکھنے کا سلسلہ بھی جاری ہے اور دورانِ سال رونما ہونے والے اہم واقعات پر لکھنے کی توفیق ملی جن میں مذہب کے نام پر خون، مذہبی منافرت وتشدد کی تاریخ، پردہ ایک بنیادی انسانی حق، روزہ مذاہب میں قدر مشترک، امن وانصاف، غربت اور خدمت انسانیت اور محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں جیسے عناوین شامل ہیں۔

دوران سال جماعت احمدیہ سے متعلق کل 35 مضامین، خبریں، پریس ریلیز اور فیچرز مختلف انگریزی و مالٹی اخبارات میں شائع ہوئے، جن کے ذریعے لاکھوں لوگوں تک احمدیت کا پیغام پہنچانے کی توفیق ملی۔ اخبارات میں مضامین کے سلسلہ میں یہ بات بھی مدنظر رکھی جاتی ہے کہ مختلف اخبارات میں مضامین ارسال کئے جائیں تاکہ مختلف اخبارات کے پڑھنے والوں تک صحیح تعلیمات پہنچ سکیں۔

مالٹا میں جماعت کی خدمت انسانیت بھی دعوت الی اللہ کا ایک مفید اور کارآمد ذریعہ ثابت ہو رہی ہے۔ گزشتہ کچھ عرصہ میں جماعت کی طرف سے خدمت خلق کے چار پروگرام ترتیب دیئے گئے جن میں بعض فلاحی تنظیموں کو عطیات دیئے گئے نیز ریفیو جی کیمپ میں خوراک کے پیکٹس تقسیم کئے گئے۔ ان تمام عطیات کی تفصیلات مختلف اخبارات میں شائع ہوئیں۔ نیز مورخہ 18 ستمبر 2010ء کو معذور افراد کیلئے قائم فلاحی ادارہ Dar tal-Providenza کو خوراک کے پیکٹس بطور عطیہ دیئے گئے جس کی پرنٹ اور الیکٹرونک میڈیا نے کوریج بھی کی اور دو ٹی وی چینلوں نے اس خبر کو متعدد بار نشر کیا اور خصوصی طور پر رات کے خبرنامہ میں بھی شامل کیا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے گزشتہ سال اپنے دورہ جرمنی میں انصاراللہ کو ہدایت فرمائی تھی کہ ماحولیات کے بارہ میں آج کل یورپ میں بڑا چرچا ہے اس لئے اگر ماحولیاتی آلودگی سے بچاؤ کے لئے درخت لگانے کا پروگرام بنائیں تو یہ بھی جماعتی تعارف کا باعث ہوگا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی روشنی میں مورخہ 13 ستمبر کو مالٹا جماعت نے Salina National Park" میں ایک "Tree Planting Event" کا انعقاد کیا اور تیس (30) درخت لگائے گئے، ہر درخت کے ساتھ ایک یادگاری Name plate بھی آویزاں کی گئی جس پر جماعت احمدیہ کا نام اور ماٹو 'محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں' اور مالٹا جماعت کی ویب سائیٹ کا ایڈریس درج کیا گیا۔

اس تقریب میں مکرم عزت مآب جارج پولی چینو (George Pullicino) صاحب وزیر برائے 'وسائل و دیہی امور' نے خصوصی طور پر شرکت کی اور اپنے سیکرٹری کو ہدایات دیں کہ ان تمام درختوں کے سامنے ایک بڑی یادگاری تختی بھی آویزاں کریں جس پر خصوصی طور پر لکھیں کہ یہ پودے جماعت احمدیہ کی طرف سے لگائے گئے ہیں۔ اس تقریب کی پریس ریلیز مع تصاویر منسٹری آف انفارمیشن کی ویب سائٹ پر جاری کی گئی۔ اسی مناسبت سے دو اخبارات میں مضامین بھی لکھے گئے۔ خدا تعالیٰ کے خاص فضل کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے بابرکت ارشادات کی تعمیل میں ہونے والی اس منعقدہ تقریب کے ذریعے ہزاروں لوگوں تک جماعت کا پیغام پہنچا اور آئندہ جو بھی اس پارک میں آئیں گے یقیناً انہیں بھی جماعت کے بارے میں معلومات حاصل ہوں گی۔

تمام قارئین کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان عاجزانہ کوششوں کے مثمر بثمراتِ حسنہ عطا فرمائے اور لوگوں کے دل احمدیت کی قبولیت کے لئے کشادہ فرمائے۔

(الفضل 19 نومبر 2010ء)

اے سالِ نو!

کتنی طویل ہو گی فرقت ہمیں بتا دے؟
پردیسیوں کو گھر کا رستہ کوئی سجھا دے

جب چاند چودھویں کا چمکے گگن پہ تنہا
پلکوں پہ آنسوؤں کی چلمن وہیں گرا دے

بے چین دل کی شاید ہو جائے کچھ تسلی
خوابوں میں نیند! تو ہی بچھڑے ہوئے ملا دے

ہجر و الم میں کاٹے ہم نے عجیب موسم
مولا! خزاں کی سرسر بادِ صبا بنا دے

وہ شہر یار اُترا اس شہر منتظر میں!
اے کاش! سالِ نو تُو مُژدہ ہمیں سنا دے

مٹی کے آب خورے، لنگر مسیح کے مہماں
بستر کسیر پر بھی آرام سے سُلا دے

پت جھڑ کا ہر دسمبر، ہے وصل کا دسمبر
دل کی ندیمؔ ہر اک دھڑکن یہی صدا دے

انور ندیمؔ علوی

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

حضرت مسیح موعود کے پُر معارف ارشادات کی روشنی میں

خدا تعالیٰ کی توحید کے دلائل کا بیان

مرتبہ: مکرم مظفر احمد درانی صاحب

حضرت مسیح موعود نے قیامِ توحید کیلئے قلمی جہاد کا آغاز فرمایا اور اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات اور توحید کی حقیقت و ماہیت پر خوب روشنی ڈالی۔ آپ کی مقدس تحریرات اور پُر معارف ارشادات سے چند اقتباسات پیش خدمت ہیں، جو ایمان وایقان سے لبالب اور دلوں میں اترنے والے اور سعید روحوں کو اللہ کی توحید کی طرف کھینچنے والے ہیں۔

خدا کے معنی

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود خدا کی ذات و صفات کا تعارف کرواتے ہوئے فرماتے ہیں۔

''خدا بمعنی خود آئندہ ہے اور خدائے تعالیٰ جل شانہ اسی وجہ سے خدا کہلاتا ہے کہ وہ کسی کے پیدا کرنے کے بغیر خود بخود ہے۔''

(سرمہ چشم آریہ، روحانی خزائن جلد 2 ص 146)

ذات باری تعالیٰ کا اسم اعظم

''ذات واجب الوجود کا اسمِ اعظم جو اللہ ہے کہ جو اصطلاحِ قرآنی ربانی کی رو سے ذات مستجمع جمیع صفاتِ کاملہ اور منزہ عن جمیع رذائل اور معبودِ برحق اور واحد لاشریک اور مبدء جمیع فیوض پر بولا جاتا ہے۔''

(براہین احمدیہ، روحانی خزائن جلد 1 ص 415 حاشیہ نمبر 11)

''اللہ جس کا ترجمہ ہے وہ معبود یعنی وہ ذات جو غیر مدرک اور فوق العقول اور وراء الوراء اور دقیق در دقیق ہے۔ جس کی طرف ہر ایک چیز عابدانہ رنگ میں یعنی عشقی فنا کی حالت میں جو نظری فنا ہے یا حقیقی فنا کی حالت میں جو موت ہے رجوع کر رہی ہے۔''

(تحفہ گولڑویہ، روحانی خزائن جلد 17 ص 268)

جمیع صفات سے متصف

''قرآن کی اصطلاح کی رو سے اللہ اس ذات کا نام ہے جس کی تمام خوبیاں حسن واحسان کے کمال کے نقطہ پر پہنچی ہوئی ہوں اور کوئی منقصت اس کی ذات میں نہ ہو۔ قرآن شریف میں تمام صفات کا موصوف صرف اللہ کے اسم کو ہی ٹھہرایا ہے تا اس بات کی طرف اشارہ ہو کہ اللہ کا اسم تب متحقق ہوتا ہے کہ جب تمام صفاتِ کاملہ اس میں پائی جائیں۔''

(ایام الصلح، روحانی خزائن جلد 14 ص 21)

پاک قدرتوں کا مظہر

''قرآن شریف میں ایسی تعلیمیں ہیں کہ جو خدا کو پیارا بنانے کے لئے کوشش کر رہی ہیں۔ کہیں اس کے حسن و جمال کو دکھاتی ہیں اور کہیں اس کے احسانوں کو یاد دلاتی ہیں کیونکہ کسی کی محبت یا تو حسن کے ذریعہ سے دل میں بیٹھتی ہے اور یا احسان کے ذریعہ سے۔ چنانچہ لکھا ہے کہ خدا اپنی تمام خوبیوں کے لحاظ سے واحد لاشریک ہے۔ کوئی بھی اس میں نقص نہیں۔ وہ مجمع ہے تمام صفاتِ کاملہ کا اور مظہر ہے تمام پاک قدرتوں کا اور مبدء ہے تمام مخلوق کا اور سرچشمہ ہے تمام فیضوں کا اور مالک ہے تمام جزا سزا کا اور مرجع ہے تمام امور کا اور نزدیک ہے باوجود دوری کے اور دور ہے باوجود نزدیکی کے۔ وہ سب سے اوپر ہے مگر نہیں کہہ سکتے کہ اس کے نیچے کوئی اور بھی ہے اور وہ سب چیزوں سے زیادہ پوشیدہ ہے مگر نہیں کہہ سکتے کہ اس سے کوئی زیادہ ظاہر ہے۔ وہ زندہ ہے اپنی ذات سے اور ہر ایک چیز اس کے ساتھ زندہ ہے۔ وہ قائم ہے اپنی ذات سے اور ہر ایک چیز اس کے ساتھ قائم ہے۔ اس نے ہر ایک چیز کو اٹھا رکھا ہے اور کوئی چیز نہیں جس نے اس کو اٹھا رکھا ہو، کوئی چیز نہیں جو اس کے بغیر خود بخود پیدا ہوئی ہے یا اس کے بغیر خود بخود جی سکتی ہے۔ وہ ہر یک چیز پر محیط ہے مگر نہیں کہہ سکتے کہ کیسا احاطہ ہے۔ وہ آسمان اور زمین کی ہر یک چیز کا نور ہے اور ہر یک نور اسی کے ہاتھ سے چمکا۔ اور اس کی ذات کا پرتوہ ہے۔ وہ تمام عالموں کا پروردگار ہے۔ کوئی روح نہیں جو اس سے پرورش نہ پاتی ہو اور خود بخود ہو۔ کسی روح کی کوئی قوت نہیں جو اس سے نہ ملی ہو اور خود بخود ہو۔''

(لیکچر لاہور۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 152)

خدائے واحد لاشریک

اے سننے والو سنو! کہ خدا تم سے کیا چاہتا ہے۔ بس یہی کہ تم اسی کے ہو جاؤ۔ اس کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ کرو، نہ آسمان میں نہ زمین میں۔ ہمارا خدا وہ خدا ہے جو اب بھی زندہ ہے جیسا کہ پہلے زندہ تھا اور اب بھی وہ بولتا ہے جیسا کہ پہلے بولتا تھا۔ اور اب بھی وہ سنتا ہے جیسا کہ پہلے سنتا تھا۔ یہ خیال خام ہے کہ اس زمانہ میں وہ سنتا تو ہے مگر بولتا نہیں، بلکہ وہ سنتا اور بولتا بھی ہے۔ اس کی تمام صفات ازلی ابدی ہیں، کوئی صفت بھی معطل نہیں اور نہ کبھی ہوگی۔ وہ وہی واحد لاشریک ہے جس کا کوئی بیٹا نہیں اور جس کی کوئی بیوی نہیں۔ وہ وہی بے مثل ہے جس کا کوئی ثانی نہیں۔ اور جس کی طرح کوئی فرد کسی خاص صفت سے مخصوص نہیں اور جس کا کوئی ہمتا نہیں، جس کا کوئی ہم صفات نہیں اور جس کی کوئی طاقت کم نہیں۔ وہ قریب ہے باوجود دور ہونے کے اور دور ہے باوجود قریب ہونے کے۔''

(الوصیت، روحانی خزائن جلد 20 ص 309-310)

توحید ایک نور ہے

''توحید ایک نور ہے جو آفاقی اور انفسی معبودوں کی نفی کے بعد دل میں پیدا ہوتا ہے۔ اور وجود کے ذرہ ذرہ میں سرایت کر جاتا ہے۔ پس وہ بجز خدا اور اس کے رسول کے ذریعہ کے محض اپنی طاقت سے کیونکر حاصل ہو سکتا ہے۔ انسان کا فقط یہ کام ہے کہ اپنی خودی پر موت وارد کرے اور شیطانی نخوت کو چھوڑے کہ میں علوم یافتہ ہوں۔ اور ایک جاہل کی طرح اپنے تئیں تصور کرے اور دعا میں لگا رہے۔ تب توحید کا نور خدا کی طرف سے اس پر نازل ہوگا اور ایک نئی زندگی اس کو بخشے گا۔''

(حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 ص 148)

توحید کے تین پہلو

''یاد رہے کہ حقیقی توحید جس کا اقرار خدا ہم سے چاہتا ہے اور جس کے اقرار سے نجات وابستہ ہے یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کو اپنی ذات میں ہر ایک شریک سے خواہ بت ہو خواہ انسان ہو خواہ سورج ہو یا چاند ہو یا اپنا نفس یا اپنی تدبیر اور مکر وفریب ہو منزہ سمجھنا اور اس کے مقابل پر کوئی قادر تجویز نہ کرنا۔ کوئی رازق نہ ماننا، کوئی معز اور مذل خیال نہ کرنا اور ناصر اور مددگار قرار نہ دینا۔ اور دوسرے یہ کہ اپنی محبت اسی سے خاص کرنا، اپنی عبادت اسی سے خاص کرنا، اپنا تذلل اسی سے خاص کرنا، اپنی امیدیں اسی سے خاص کرنا، اپنا خوف اسی سے خاص کرنا۔ پس کوئی توحید بغیر ان تین قسم کی تخصیص کے کامل نہیں ہو سکتی۔ اول ذات کے لحاظ سے توحید یعنی یہ کہ اس کے وجود کے مقابل پر تمام موجودات کو معدوم کی طرح سمجھنا اور تمام کو ہالکۃ الذات اور باطلۃ الحقیقت خیال کرنا۔ دوم صفات کے لحاظ سے توحید، یعنی یہ کہ ربوبیت اور الوہیت کی صفات بجز ذاتِ باری کسی میں قرار نہ دینا اور جو بظاہر رب الانواع یا فیض رساں نظر آتے ہیں یہ اسی کے ہاتھ کا ایک نظام یقین کرنا۔ تیسرے اپنی محبت اور صدق اور صفا کے لحاظ سے توحید یعنی محبت وغیرہ شعارِ عبودیت میں دوسرے کو خدا تعالیٰ کا شریک نہ گرداننا اور اسی میں کھوئے جانا۔''

(سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب، روحانی خزائن جلد 12 ص 349-350)

توحید کی فتح

''میرا دل مردہ پرستی کے فتنہ سے خون ہوتا جاتا ہے۔ اور میری جان عجیب تنگی میں ہے اس سے بڑھ کر اور کون سا دلی درد کا مقام ہوگا کہ ایک عاجز انسان کو خدا بنایا گیا ہے اور ایک مشت خاک کو رب العالمین سمجھا گیا ہے۔ میں کبھی کا اس غم سے فنا ہو جاتا اگر میرا مولا اور میرا قادر توانا مجھے تسلی نہ دیتا کہ آخر توحید کی فتح ہے، غیر معبود ہلاک ہوں گے اور جھوٹے خدا اپنے خدائی کے وجود سے منقطع کئے جائیں گے...... اور وہ تمام خراب استعدادیں بھی مریں گی جو جھوٹے خداؤں کو قبول کر لیتی تھیں۔ نئی زمین ہوگی اور نیا آسمان ہوگا۔ اب وہ دن نزدیک آتے ہیں کہ جو سچائی کا آفتاب مغرب کی طرف سے چڑھے گا اور یورپ کو سچے خدا کا پتہ لگے گا اور بعد اس کے توبہ کا دروازہ بند ہوگا کیونکہ داخل ہونے والے بڑے زور سے داخل ہو جائیں گے اور وہی باقی رہ جائیں گے جن کے دل پر فطرت سے دروازے بند ہیں اور نور سے نہیں بلکہ تاریکی سے محبت رکھتے ہیں۔ قریب ہے کہ سب ملتیں ہلاک ہوں گی مگر (۔) اور سب حربے ٹوٹ جائیں گے مگر (۔) کا آسمانی حربہ کہ وہ نہ ٹوٹے گا اور نہ کند ہوگا جب تک دجالیت کو پاش پاش نہ کر دے۔ وہ وقت قریب ہے کہ خدا کی سچی توحید جس کو بیابانوں کے رہنے والے اور تمام تعلیموں سے غافل بھی اپنے اندر محسوس کرتے ہیں، ملکوں میں پھیلے گی۔ اس دن نہ کوئی مصنوعی کفارہ باقی رہے گا اور نہ کوئی مصنوعی خدا۔ اور خدا کا ایک ہی ہاتھ کفر کی سب تدبیروں کو باطل کر دے گا لیکن نہ کسی تلوار سے اور نہ کسی بندوق سے بلکہ مستعد روحوں کو روشنی عطا کرنے سے اور پاک دلوں پر ایک نور اتارنے سے تب یہ باتیں جو میں کہتا ہوں سمجھ میں آئیں گی۔''

(مجموعہ اشتہارات جلد 2 ص 7-8)

کرویّت میں توحید

''اللہ تعالیٰ کی توحید پر یوں تو ہزاروں دلائل ہیں لیکن ایک دلیل بڑی عام اور صاف ہے اور وہ یہ ہے کہ وضعِ عالم میں ایک کرویت واقع ہوئی ہے اور کرویت میں توحید ہی پائی جاتی ہے۔ پانی کا قطرہ ہو تو وہ بھی گول ہے، زمین کی شکل بھی گول ہے، آگ کا شعلہ بھی گول ہے، ایسا ہی ستارے بھی گول ہیں۔ اگر تثلیث درست ہوتی تو چاہیے تھا کہ ان اشیاء کی اشکال صِور بھی سہ گوشی اور مثلث نما ہوتیں۔'' (ملفوظات جلد چہارم ص 359)

توحید حقیقی کا حصول

''یہ خیال کس قدر باطل اور بدبودار ہے کہ بغیر وسیلہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے توحید میسر آ سکتی

ہے اور اس سے انسان نجات پا سکتا ہے ۔ اے نادانو! جب تک خدا کی ہستی پر یقینِ کامل نہ ہو اس کی توحید پر کیونکر یقین ہو سکے ۔ پس یقیناً سمجھو کہ توحیدِ یقینی محض نبی کے ذریعہ سے ہی مل سکتی ہے ۔ جیسا کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عرب کے دہریوں اور بدمذہبوں کو ہزار ہا آسمانی نشان دکھلا کر خدا تعالیٰ کے وجود کا قائل کر دیا اور اب تک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی اور کامل پیروی کرنے والے ان نشانوں کو دہریوں کے سامنے پیش کرتے ہیں ۔ بات یہی سچ ہے کہ جب تک زندہ خدا کی زندہ طاقتیں انسان مشاہدہ نہیں کرتا شیطان اس کے دل میں سے نہیں نکلتا اور نہ سچی توحید اس کے دل میں داخل ہوتی ہے اور نہ یقینی طور پر خدا کی ہستی کا قائل ہو سکتا ہے اور یہ پاک اور کامل توحید صرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سے ملتی ہے ۔“

(حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 ص 121)

کامل توحید

”توحید صرف یہی نہیں ہے کہ الگ رہ کر خدا کو ایک جاننا، اس توحید کا تو شیطان بھی قائل ہے بلکہ ساتھ اس کے یہ بھی ضروری ہے کہ عملی رنگ میں یعنی محبت کے کامل جوش سے اپنی ہستی کو محو کر کے خدا کی وحدت کو اپنے پر وارد کر لینا۔ یہی کامل توحید ہے جو مدارِ نجات ہے جس کو اہل اللہ پاتے ہیں“

(براہین احمدیہ حصہ پنجم ص 64-65)

توحید کی پیاس

”اس مامور شدہ شخص کو توحید کی پیاس ایسی لگائی جاتی ہے کہ وہ اپنے تمام اغراض و مقاصد کو ایک طرف رکھ کر توحید کے قائم کرنے میں خود ایک مجسم توحید ہو جاتا ہے ۔ اس کے اٹھنے بیٹھنے اور حرکت اور سکون اور ہر قول اور فعل میں توحید کی لو اسے لگی ہوئی ہوتی ہے ۔“

(ملفوظات جلد سوم ص 303 حاشیہ)

ذات جاودانی

حمد و ثناء اسی کو جو ذات جاودانی
ہمسر نہیں ہے اس کا کوئی نہ کوئی ثانی
باقی وہی ہمیشہ غیر اس کے سب ہیں فانی
غیروں سے دل لگانا جھوٹی ہے سب کہانی
سب غیر ہیں وہی ہے اک دل کا یار جانی
دل میں میرے یہی ہے سبحان من یرانی

(درثمین)

ذات اور صفات میں واحد

”یعنی تمہارا خدا وہ خدا ہے جو اپنی ذات اور صفات میں واحد ہے ۔ نہ کوئی ذات اس کی ذات جیسی ازلی اور ابدی یعنی انادی اور اکال ہے نہ کسی چیز کے صفات اس کی صفات کے مانند ہیں ۔ انسان کا علم کسی معلم کا محتاج ہے اور پھر محدود ہے مگر اس کا علم کسی معلم کا محتاج نہیں اور بایں ہمہ غیر محدود ہے ۔ انسان کی شنوائی ہوا کی محتاج ہے اور محدود ہے مگر خدا کی شنوائی ذاتی طاقت سے ہے اور محدود نہیں ۔ اور انسان کی بینائی سورج یا کسی دوسری روشنی کی محتاج ہے اور پھر محدود ہے مگر خدا کی بینائی ذاتی روشنی سے ہے اور غیر محدود ہے ۔ ایسا ہی انسان کی پیدا کرنے کی قدرت کسی مادہ کی محتاج ہے اور نیز وقت کی محتاج اور پھر محدود ہے، لیکن خدا کی پیدا کرنے کی قدرت نہ کسی مادہ کی محتاج ہے نہ کسی وقت کی محتاج اور غیر محدود ہے ۔ کیونکہ اس کی تمام صفات بے مثل و مانند ہیں اور جیسے کہ اس کی کوئی مثل نہیں اس کی صفات کی بھی کوئی مثل نہیں ۔ اگر ایک صفت میں وہ ناقص ہو تو پھر تمام صفات میں ناقص ہوگا ۔ اس لئے اس کی توحید قائم نہیں ہو سکتی جب تک کہ وہ اپنی ذات کی طرح اپنے تمام صفات میں بے مثل و مانند نہ ہو ۔“

(لیکچر لاہور ۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 154-155)

مولا! توحید کی ہوا چلا دے

”ہم دعا کرتے ہیں کہ اے قادر خدا، اے اپنے بندوں کے رہنما! جیسا تو نے اس زمانے کو صنائعِ جدیدہ کے ظہور و بروز کا زمانہ ٹھہرایا ہے ۔ ایسا ہی قرآن کریم کے حقائق و معارف ان غافل قوموں پر ظاہر کر ۔ اور اب اس زمانہ کو اپنی طرف اور اپنی کتاب کی طرف اور اپنی توحید کی طرف کھینچ لے ۔ کفر اور شرک بہت بڑھ گیا ہے ۔ اب اے کریم! مشرق اور مغرب میں توحید کی ایک ہوا چلا اور آسمان پر جذب کا ایک نشان ظاہر کر ۔ اے رحیم! تیرے رحم کے ہم سخت محتاج ہیں ۔ اے ہادی! تیری ہدایتوں کی ہمیں شدید حاجت ہے ۔ مبارک وہ دن جس میں تیرے انوار ظاہر ہوں ۔ کیا نیک ہے وہ گھڑی جس میں تیری فتح کا نقارہ بجے ۔

(آئینہ کمالاتِ اسلام، روحانی خزائن جلد 5 ص 213,214 حاشیہ در حاشیہ)

باقاعدگی

مکرم قاضی محمد ابراہیم صاحب نارووال نمازوں میں باقاعدہ تھے اور تہجد بھی باقاعدگی سے تمام عمر ادا کرتے رہے ۔ آپ جس گاؤں میں رہائش پذیر تھے وہاں پر جماعت نہ تھی ۔ تین میل کے فاصلہ پر جماعت احمدیہ تھی (پاکستان بننے سے پہلے) وہاں پر ہر جمعہ باقاعدگی سے جاتے بلکہ وہاں جمعہ بھی پڑھاتے اور جہاں بھی اپنی تبدیلی کے سلسلہ میں جاتے جماعت سے ضرور تعلق رکھتے خواہ اس ضمن میں آپ کو میلوں سفر بھی کرنا پڑے کرتے ۔ (روزنامہ الفضل 27 / اگست 2004ء)

مکرم ہومیو ڈاکٹر نذیر احمد مظہر صاحب

دافع درد ادویات کے فوائد و نقصانات

ایلو پیتھک طریقہ علاج میں دیگر دواؤں کے علاوہ جن ادویات نے بطورِ خاص شہرت حاصل کی ہے وہ درد کو فوری کم یا ختم کرنے والی ادویات ہیں ۔ جن کو ہم Painkillers کے نام سے جانتے ہیں ۔ بعض صورتوں میں دافع درد ادویات کا کردار ایک نعمت سے کم نہیں، جب درد سے تڑپتا ہوا ایک مریض بفضل خدا منٹوں میں درد سے تسکین پاتا ہے ۔ تو گویا ایک معجزہ یا شعبدہ دکھائی دیتا ہے ۔ مگر دافع درد ادویات کا بے محابا اندھا دھند و بے جا استعمال ان گنت نقصانات کا باعث بن رہا ہے ۔ اس لیے کہ مصنوعی دافع درد ادویات کے بے شمار ذیلی بداثرات ہیں ۔ جن کا تفصیلی جائزہ ہم آگے چل کر لیں گے ۔

درد کیا ہے اور کیوں ہوتا ہے

درد وہ کیفیت ہے جس میں ہمارے حسی اعصاب دماغ کو اذیت و تکلیف سے مطلع کرتے ہیں ۔ مثلاً پیٹ کا درد، جوڑوں کا درد، گردے کا درد، پتے کا درد وغیرہ یا چوٹ لگنے، جل جانے، یا کٹ جانے کی حالت میں ہمارا دماغ ہمارے حالات سے باخبر ہو جاتا ہے اور ہمارے حرکتی اعصاب کو تدارک کیلئے اقدامات و تدابیر اختیار کرنے کا حکم صادر کرتا ہے ۔ اس لحاظ سے گویا درد یا احساس درد ایک نعمت خداوندی ہے ۔ جبکہ اس صدائے خیر سگالی کو مصنوعی دافع درد ادویات کے ذریعہ بار بار خاموش کر دینے سے انسان بہت سے نقصانات میں مبتلا ہو سکتا ہے ۔ دافع درد ادویات کا استعمال بحالت مجبوری صرف اس حد تک جائز ہے کہ مرض کی تشخیص و تحقیق کیلئے مہلت مل سکے ۔

جرمن نیچرو پیتھک ڈاکٹر مسٹر لوئی کوہنی کی تحقیق کے مطابق خارجی اسباب کے علاوہ درد کے بعض داخلی و اندرونی اسباب ہیں ۔ یعنی وہ زہریلا مادہ ہے جو ہماری غلطیوں مثلاً غیر قدرتی نظام زندگی اپنانے کے نتیجہ میں پیدا ہوتا ہے اور درد کا باعث بنتا ہے گویا درد کا سبب فاسد مادہ اور درد کا علاج فاسد مادے کا اخراج ہے ۔

اس فاسد مادے کے اخراج کیلئے خدا تعالیٰ نے اخراج فضلات کا نظام قائم کیا ہے ۔ جس میں انتڑیاں، پھیپھڑے، گردے اور جلد ہیں ۔ نظام اخراج فضلات کے اعضاء کے افعال درست کرنے سے درد از خود غائب ہو جاتے ہیں ۔ درد کی کیفیت کو اگر ہم وقتی و عارضی مصنوعی دافع درد ادویات کے ذریعہ خاموش کر دیتے ہیں ۔ تو وہی فاسد مادے ہمارے اندرونی اعضاء پر حملہ آور ہو جاتے ہیں اور بڑے بڑے نقصانات کا باعث بن سکتے ہیں ۔ مثلاً گردوں، جگر، معدہ اور قلب کے خوفناک عوارض میں مبتلا کر سکتے ہیں ۔

دافع درد ادویات ہمارے حسی اعصاب کے سروں پر بعض خاص اعمال کے ذریعہ اثر انداز ہو کر وقتی طور پر محض احساس درد کو مٹا دیتی ہیں ۔ جب ان کا اثر ختم ہوتا ہے اور سبب درد موجود ہوتا ہے تو درد دوبارہ لوٹ آتا ہے ۔

ازالہ درد کا قدرتی و بے ضرر نظام

خدا تعالیٰ نے ہمارے جسم میں درد کو کنٹرول کرنے کیلئے ایک خودکار نظام قائم کیا ہے جس کے ذریعہ ہمارا درد قدرتی طور پر تسکین پاتا ہے ۔ درد کی صورت میں ہمارے جسم میں ایک ہارمون جسے اینڈورفن (Endorphine) کہتے ہیں، کی پیدائش از خود شروع ہو جاتی ہے ۔ جب بھی ہمارا جسم کوئی ایسا کام کرتا ہے جس میں توانائی اور مشقت کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے ۔ تو یہ ہارمون ہمارے جسم میں درد اور تکلیف کے احساس کو کم کرنے میں مدد دیتا ہے ۔ اس کا پورا نام اینڈومارفن (Endomorphine) ہے ۔ اور یہ دماغ کی رگوں میں شامل ہو کر تکلیف اور درد کے وقت جسم کو سکون پہنچانے کا کام کرتا ہے یہ انسانی جسم میں پائے جانے والے اہم کیمیائی اجزاء میں سے ہے ۔ یہ امائینو ایسڈ سے بنا ہوا ایک کیمیائی مادہ ہے ۔ جو پیچوٹری گلینڈ اور ریڑھ کی ہڈی کے مہروں میں پیدا ہوتا ہے ۔ اور درد کے احساس کو کم یا ختم کرنے میں مدد دیتا ہے ۔ دراصل پیچوٹری گلینڈ اور ریڑھ کی ہڈی کے مہروں سے ہوتا ہوا یہ ہارمون انسانی دماغ کے خون میں شامل ہو جاتا ہے ۔ اور یوں جسم سکون اور آرام کی کیفیت میں آ جاتا ہے ۔ گویا ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہ ہارمون قدرت کی طرف سے انسانی جسم میں بطور ایک Analgesic یا Painkiller drug کے پیدا کیا گیا ہے ۔ اسپرین اور اس سے ملتی جلتی ادویات Endorphines کے اثر کو تقویت دیتی ہیں اور یوں بیماری کی شدت اور درد میں دیکھتے ہی دیکھتے کمی آ جاتی ہے ۔ مگر انسان کی اپنی پیدا کردہ قدرتی اینڈورفن کی پیدائش میں کمی کا باعث بنتی ہیں ۔ جو اپنی جگہ سبب زیاں بھی ہے ۔

اینڈورفن کی دریافت و افعال

اینڈورفن کی دریافت 1975 میں ہوئی ۔ اس ہارمون کو Endogenous Morphine کا نام دیا گیا ہے جس کا مطلب ہے قدرتی مارفین، حالیہ تحقیقات سے ثابت ہوا ہے کہ Endorphine انسانی اور حیوانی جسم میں یکساں طور پر درد اور تکلیف کے احساس کو کم کرتا ہے ۔

اینڈورفن ایسے نیوروٹرانسمیٹر ز ہیں۔ جو ہمارے دماغ میں پائے جاتے ہیں اور درد کے احساس کو کم کرنے میں مدد دیتے ہیں اور ان کا اثر مارفین کے اثر سے ملتا جلتا ہے۔ ایسے لوگ جو کسی لمبی بیماری کے سبب مستقل طور پر کسی درد کی کیفیت میں مبتلا ہوں۔ ان کے جسم میں قدرتی طور پر اینڈورفن کی پیداوار بڑھ جاتی ہے۔ جسم میں درد کی کیفیت کو کم کرنے کے ساتھ ساتھ اینڈورفن خوشی کے جذبات کو زیادہ دیر قائم رکھنے میں مد و معاون ہوتے ہیں۔ ورزش کرنے سے جسم میں اینڈورفن کی مقدار بڑھتی ہے، اور نشاط کا احساس ترقی کرتا ہے۔ ڈپریشن کے مریض اگر ورزش کی عادت بنائیں تو اینڈورفن ان کے مریض کی شدت کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔ اور قدرتی طور پر جسم میں بنتا رہتا ہے اینڈورفن کی تین بڑی اقسام ہیں۔

اینڈورفن کی اقسام وخواص

1۔ بیٹا اینڈورفن (Beta Endorphine)

یہ بنیادی طور پر پیچوٹری گلینڈ میں پایا جاتا ہے۔ اور دماغ تک نروس سسٹم کے ذریعہ سے پہنچتا ہے۔ یہ ہمارے جسم میں اوپیم سے مشابہ ایک اور کیمیکل سے مل کر دماغ کی تکلیف محسوس کرنے کی شدت کو کم کرتا ہے۔ یہ اینڈورفن کی سب سے طاقتور قسم ہے۔ اور ہر قسم کے درد اور تکلیف کے وقت جسم کو آرام بہم پہنچاتا ہے۔ بعض سائنسدانوں کا خیال ہے کہ جب کسی حادثہ کے نتیجے میں جسم کا کوئی عضو ضائع ہو جاتا ہے۔ یا کاٹنا پڑ جاتا ہے تو بنیادی طور پر یہ اینڈورفن ہی ہوتا ہے جو جسم کو اس نقصان کی شدت سے نکالتا ہے۔ اور واپس نارمل ذہنی حالت کی طرف لے جاتا ہے۔

2۔ الفا اینڈورفن (Alpha Endorphine)

ان کا مطالعہ 1970ء کی دہائی سے کیا جارہا ہے۔ تاہم ان کی ماہیت اور افعال کے بارے میں بہت کم معلومات ابھی تک علم میں آسکی ہیں۔ بعض تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ الفا اینڈورفن ہمارے دماغ اور نروس سسٹم پر اسی طرح اثر انداز ہوتے ہیں جیسے ایمفیٹامن (Amphetamine) کیمیکل جو جسم میں ڈپریشن کو کنٹرول کرتا اور اداسی اور غم کے اثرات کو کم کرتا ہے۔

3۔ گیما اینڈورفن (Gama Endorphine)

ان کے بارے میں بھی سائنسدانوں کی تحقیقات جاری ہیں۔ اب تک کے نتائج کے مطابق یہ نفسیاتی امراض میں مبتلا لوگوں جن میں سے ایک سکٹزوفرینیا (Schizophrenia) بھی ہے مرض کی شدت کو کم کرتا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق گیما اینڈورفن بلڈ پریشر کو نارمل رکھنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

اینڈورفنز کیسے کام کرتے ہیں؟

اینڈورفنز ہمارے اعصابی نظام میں موجود ایسے ٹرانسمیٹر ز کو جو دماغ تک درد یا سوزش کا پیغام پہنچاتے ہیں کو ان کے افعال انجام دینے سے روک دیتے ہیں اور یوں جسم میں تکلیف کا احساس کم ہو جاتا ہے۔ اینڈورفنز ہمارے دماغ میں موجود اوپیم (افیون) جیسے ایک کیمیکل کے ساتھ مل کر درد کی حالت میں جسم کے لئے سکون کا باعث بنتے ہیں۔ سکون کی یہ کیفیت ایسی ہی ہوتی ہے جیسے نشہ کرنے والا مارفین یا کوڈین سے محسوس کرتا ہے۔ تاہم قدرتی طور پر پیدا ہونے والے یہ کیمیکل جسم کو کسی مصنوعی دوا یا نشے کے عادی نہیں بناتے۔

اینڈورفنز کا جسم میں اخراج

انسانی جسم میں اس ہارمون کا اخراج مختلف انسانوں میں معمولی فرق کے ساتھ مختلف مواقع پر کم یا زیادہ ہوتا ہے۔ بعض غذائی اجزاء جیسا کہ چاکلیٹ اور سرخ مرچ بھی اس کے جلد اخراج کا باعث بنتے ہیں۔ مسکرانے اور قہقہہ لگانے سے بھی جسم میں اینڈورفن کا اخراج ہوتا ہے۔ مشقت طلب ورزش کرنے، الٹراوائلیٹ شعاعوں کا سامنا کرنے، مالش کروانے اور آکوپنکچر طریقہ علاج میں سوئیوں کے چھبنے کے وقت بھی جسم میں اینڈورفن ہارمونز کا اخراج ہوتا ہے۔ جو نروس سسٹم سے ہوتا ہوا ہمارے دماغ میں داخل ہو کر ہمیں احساسِ فرحت اور سکون پہنچانے کا باعث بنتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بعض ماہرینِ تعلیم کے نزدیک اساتذہ کو طلباء کو پڑھاتے ہوئے ماحول کو خوشگوار رکھنے اور کبھی کبھی ایک آدھ لطیفہ سنانا بھی ضروری ہے۔ تا کہ طلباء تعلیم کو خوشی کے ساتھ حاصل کریں، نہ کہ اسے اپنے لئے ایک تکلیف مالا یطاق سمجھیں۔

اینڈورفن کی پیداوار میں اضافہ کب ہوتا ہے؟

اب تک کی تحقیقات کے مطابق جن افعال سے اینڈورفن کی پیداوار ہمارے جسم میں غیر معمولی طور پر بڑھ جاتی ہے اور جسم کے لئے فرحت کا باعث بنتی ہے۔

اُن میں (1) آکوپنکچر طریقہ علاج میں استعمال ہونے والی سوئیوں کا جسم میں داخل ہونا (2) مالش کروانا (3) مراقبہ کرنا (4) جنسی تعلق قائم کرنا (5) جسم میں کسی جگہ درد ہونا (6) ورزش کرنا (7) ہنسنا اور قہقہہ لگانا اور (8) ڈیپریشن ہونا شامل ہیں۔

1999ء میں کی گئی ایک تحقیق کے مطابق جسم میں بعض اعضاء آکوپنکچر کی سوئیوں کے چبھنے کے نتیجے میں فوری اور کافی مقدار میں جسم میں اینڈورفن ہارمون پیدا کرتے ہیں۔ مثلاً انگوٹھے اور شہادت کی انگلی کے درمیان والی جلد پر اگر سوئی چبھوئی جائے تو یہاں پر محسوس کئے جانے والے درد کے نتیجے میں جسم میں فوراً ایک ردعمل پیدا ہوتا ہے جو اینڈورفن کی فوری پیداوار کا سبب بنتا ہے۔ اور یوں جسم سوئیوں کی چبھن کو صرف معمولی حد تک ہی محسوس کرتا ہے۔ اسی طرح آکوپنکچر کی سوئیاں اگر جسم کے بعض مخصوص حصوں پر لگائی جائیں تو انسان کو بوجہ اینڈ روفن کے اخراج کے سر درد اور دیگر امراض سے فوری نجات مل سکتی ہے۔

اینڈورفنز دراصل امینو ایسڈ (Amino acid) کے سلسلہ وار دھاگے کی شکل میں جسم میں پیدا ہوتے ہیں۔ امینو ایسڈ ہمارے جسم میں پروٹین پیدا کرنے میں نمایاں کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ بات قابل توجہ ہے کہ اینڈورفنز کا مقصد جسم سے درد کو ختم کرنا نہیں بلکہ درد کے احساس کو ختم کرنا اور کم کرنا ہے۔ اور ایسا قدرتی طور پر اس وقت ہوتا ہے جب جسم کو کوئی ایذا پہنچے اور جسم میں اینڈورفنز ہارمون پیدا ہونے سے ایسے نیوروٹرانسمیٹر ز جو درد کے احساس کو دماغ تک پہنچاتے ہیں۔ اپنا عمل صحیح طور پر انجام نہیں دے پاتے اور دماغ تک اطلاع رسانی کا عمل تعطل کا شکار ہو جاتا ہے۔ دراصل اینڈورفنز ٹرانسمیٹر ز کے عمل کو بے جان کر دیتے ہیں اور درد کے پیغام کو دماغ تک پہنچنے سے پہلے ہی روک دیتے ہیں۔ اور یوں جسم ایک گونہ سکون کی کیفیت میں آجاتا ہے۔ اس کی ایک نہایت عمدہ مثال بچہ جننے کے وقت ماں کو ہونے والی دردیں (Labour pains) ہیں۔ جن کے نتیجے میں ماں کے جسم میں فوراً اینڈورفن ہارمون کے اخراج کی بدولت ماں کے درد کے احساس میں نمایاں کمی ہو جاتی ہے اور پیدائش کا عمل نسبتاً آسانی سے مکمل ہو جاتا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ کیوں ماں پیدائش کے فوراً بعد بچے کی نگہداشت کے قابل ہو جاتی ہے اور اس کی خاطر تمام تکلیفوں کو آسانی سے جھیل جاتی ہے۔ تحقیق سے یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ عمر کے ساتھ ساتھ جسم میں اس ہارمون کی پیداوار میں کمی آنی شروع ہو جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بڑی عمر کے لوگوں میں چوٹ یا کوئی درد یا سوزش زیادہ تکلیف کا باعث بنتی ہے۔ سائنسدان اب اس بات پر زور دے رہے ہیں کہ بڑی عمر کے لوگوں کو ایسی سرگرمیوں میں حصہ لینا چاہئے جو جسم میں اس ہارمون کو پیدا کرنے کے باعث بنتے ہیں۔ جیسے ورزش، خوش باشی اور اچھی غذا کا استعمال ہے۔

اینڈورفن کی کیمیائی شکل

جسم میں اینڈ ورفن ہارمون کی کیمیائی ترکیب کو دیکھا جائے تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ یہ ہارمون امینو ایسڈ کے لمبے دھاگوں کی شکل میں جسم میں موجود ہوتا ہے۔ امینو ایسڈ کے یہ دھاگہ نما مالیکیول جسم میں پیغام رسانی کے لئے ایک خاص قسم کے کیمیکل کو جنم دیتے ہیں جو Neuropeptides کہلاتے ہیں۔ جسم میں درد یا تکلیف کا احساس دراصل لہروں کی شکل میں دماغ تک پہنچتا ہے اور جسم میں تکلیف کا احساس پیدا کرتا ہے۔ یہ لہریں جونہی پیدا ہوتی ہیں ان کے ساتھ ہی جسم میں ایسے نیوروٹرانسمیٹر پیدا ہوتے ہیں جو درد کو کنٹرول کرنے والے یعنی Neuromodulator Chemicals کہلاتے ہیں۔ اینڈورفن ہارمون انہی Neuromodulator Chemicals میں سے ایک ہے۔ یہ بات خصوصیت سے سمجھنے کے لائق ہے کہ ان ہارمونز کا کام تکلیف یا درد کو ختم کرنا نہیں بلکہ اس کی شدت کو کم کرنا اور دماغ تک ان کا پیغام نہ پہنچنے دینا ہے۔ ان کا نمایاں اثر دماغ کے سامنے والے حصوں پر جنہیں Frontal Lobes کہا جاتا ہے زیادہ ہوتا ہے اور یہ Frontal Lobes میں واقع عضلات اور Nerves کو بند کردیتے ہیں اور یوں جسم میں درد کا احساس آہستہ آہستہ مٹنے لگتا ہے۔

رنرز ہائی Runner's high

یہ اصطلاح جسم میں پیدا ہونے والی اس خوشی اور راحت کی کیفیت کو بیان کرنے کے لئے استعمال ہوتی ہے جو جسم میں کسی سخت مشقت طلب کام کے کرنے کے بعد پیدا ہوتی ہے۔ اصطلاحاً اس سے مراد لمبی دوڑ لگانے والے یا زیادہ دیر تک تیراکی کرنے والے کھلاڑیوں کے جسم میں پیدا ہونے والا فرحت اور سکون کا وہ احساس ہے جو انہیں ایسی محنت طلب ورزش کے فوراً بعد محسوس ہوتا ہے۔ سائنسدانوں کی ایک بڑی بھاری تعداد اس احساس فرحت کا باعث اینڈورفن ہارمونز کی پیدائش کو قرار دیتی ہے جو جسم میں قدرتی طور پر کسی بھی قسم کے Stress کے وقت فوراً پیدا ہوتے ہیں اور جسم کو تکلیف اور درد کے احساس سے نجات دیتے ہیں۔

سائنسدان ابھی تک اینڈورفنز کو مصنوعی طور پر گولیوں یا کیپسول وغیرہ کی شکل میں پیدا نہیں کر سکے یعنی ہارمون کو Synthesize نہیں کر سکے۔ تاہم ایسی ادویات بنانے میں کامیاب ہو گئے ہیں جو اینڈورفنز کی پیداوار کے عمل کو شروع کرنے یا پہلے سے پیدا شدہ ہارمون کی افادیت کو بڑھانے میں کامیاب رہی ہیں۔

مصنوعی دافع درد ادویات کی اقسام

1۔ نشہ آور مسکن ادویات (Narcotic Analgesics)

2۔ سوزش کو دور کرنے والی مسکن ادویات (Anti- inflammatory Analgestics)

اول الذکر ادویات مناسب مقدار میں دیئے جانے پر شدید درد کی کیفیت سے نجات دیتی ہیں۔ ان ادویات کا بنیادی جز مارفین (Morphine) ہے۔ اور دیگر اس قسم کی ادویات اور ان کے اثرات کو پرکھنے کے لئے بطور کسوٹی استعمال ہوتا ہے۔ مارفین پوست کے پودے سے جب کہ وہ ابھی پوری طرح پکا نہیں ہوتا حاصل کی جاتی ہے۔ اس کی معمولی مقدار بھی خون میں داخل ہوتے ہی اپنا اثر شروع کر دیتی ہے۔ اور جسم کو سکون اور آرام کی کیفیت میں لے جاتی ہے۔ یہ براہ راست نروس سسٹم پہ اثر کرتی ہے اور دماغ، ریڑھ کی ہڈی اور اس سے ملحقہ

اعصاب کو سکون پہنچاتی ہے۔ نتیجتاً انسان فوراً ہی درد میں آرام محسوس کرتا ہے اور تکلیف کی شدت میں کمی آجاتی ہے۔ ان کا استعمال کرنے پر انسان پر نیند کا غلبہ ہوتا ہے اور انسان کچھ دیر کے لئے خوف اور ہیجان کی کیفیت سے نکل کر بے خوفی اور سکون کا سانس لیتا ہے۔ مارفین کے متبادل کے طور پر حکماء اور اطباء جو دیگر ادویات استعمال کرتے ہیں ان میں کوڈین (Codein)، میپر ڈائن (Meperidine)، میتھاڈون (Methadone) وغیرہ شامل ہیں۔ اسی طرح ایک مسکن دوا نالوزون (Naloxone) بھی ہے جو مندرجہ بالا تین ادویات کے زائد استعمال یا خوراک کے بداثر کو کم کرنے کے حوالے سے ایک بے مثال دوا کے طور پہ یاد کی جاتی ہے۔

مؤخر الذکر مسکن ادویات کا گروپ یعنی Anti-Inflammatory Analgesics نہ صرف درد کی کیفیت کو دور کرتے ہیں بلکہ سوزش اور بخار میں بھی بے حد مفید پائے گئے ہیں۔ سوزش اور بخار میں آرام دینے کی جو خوبی اس ادویات کے اس گروپ میں پائی جاتی ہے۔ وہ اول الذکر میں نہیں پائی جاتی۔ یہی وجہ ہے کہ میڈیکل سائنس میں دوسرے گروپ کی ادویات کو خاصا اہمیت کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔ اس گروپ کی بنیادی دوا اسپرین (Aspirin) ہے۔ جو ایک طاقتور Analgesic ہے۔ انسائیکلو پیڈیا بریٹینیکا کے مطابق اس کو 1853ء میں پہلی بار مصنوعی طور پر تیار کیا گیا۔ یعنی اس کی قدرتی بناوٹ اور اصل مادے میں مالیکیولر سٹرکچر کو دیکھتے ہوئے اسے لیبارٹری میں مصنوعی طور پر تیار کرنے کے کام کا آغاز کیا گیا۔ بیسویں صدی کے آغاز تک یہ دوائی عام مقبولیت حاصل کر چکی تھی اور اپنے بے پناہ فوائد اور فوری آرام دینے کی خوبی کے سبب ہر آدمی کی ضرورت بن چکی تھی۔ تاہم اس کے افعال اور طبی فوائد کا تفصیلی علم 70ء کی دہائی میں سامنے آیا۔ اسپرین نہایت سرعت کے ساتھ جسم میں ایک مادے جس کو Prostaglandins کہا جاتا ہے کے بننے کو روکتا ہے۔ یہ ایک قسم کا ہارمون ہوتا ہے۔ جس کی زیادہ مقدار جسم میں سوزش، بخار اور سر درد پیدا کر دیتی ہے۔ لیکن مناسب مقدار آرام پہنچاتی ہے۔

دافع درد ادویات کے فائدے اور نقصانات

جیسا کہ ہم اوپر ذکر کر آئے ہیں، مصنوعی طور پر جو ادویات جسم میں درد یا سوزش کی کیفیت کو ختم کرنے کے لئے استعمال ہوتی ہیں انہیں Painkillers کہا جاتا ہے۔ ان میں سب سے مشہور اور زیادہ استعمال ہونے والا Painkiller اسپرین ہے۔ جس کی کسی قدر زیادہ مقدار جسم میں اینڈورفن ہارمون کی پیداوار کو بڑھا کر یا اسی طرح عمل کرتے ہوئے دماغ کو درد کا پیغام پہنچانے والے Neurotransmitters کو دبا کر اور آگے بڑھنے سے روک کر درد کے احساس کو بلاک کرتے ہوئے جسم کو درد اور سوزش کی تکلیف سے بچاتی ہے۔

یہ دراصل Acetylsalicylic Acid ہے۔ جو کہ بید کے درخت (Willow tree) کی چھال میں پایا جاتا ہے۔ اور اب دنیا بھر میں وسیع پیمانے پر مصنوعی طور پر لیبارٹریوں میں بھی تیار کیا جا رہا ہے۔ یہ بیہوش کئے بغیر درد اور سوزش سے آرام بخشتا ہے۔ اور عام طور پر معمولی نوعیت کے درد اور بخار کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ دنیا بھر میں اس کی غیر معمولی شہرت کی وجہ اس کا خون کو جمنے اور گاڑھا ہونے سے روکنا ہے۔ یہ جسم میں پائے جانے والے کیمیائی عناصر جنہیں Platelet کہا جاتا ہے۔ کو ایک جگہ اکٹھے ہونے اور خون کے لوتھڑے بنانے سے روکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کا مستقل استعمال دل کے حملے سے محفوظ رکھنے کا ذریعہ سمجھا جاتا ہے اور فالج کے مریضوں میں بھی بکثرت استعمال میں آتا ہے۔ دل کے حملے کے مریض کو فوری طور پر مزید حملے سے بچانے کے لئے بھی اسپرین کا استعمال عام ہے۔ یہ دل کے عضلات کو طاقت دیتا ہے۔ اسپرین کسی نہ کسی شکل میں تقریباً ایک سو سال سے استعمال کی جا رہی ہے۔ ایک اندازے کے مطابق اس وقت دنیا میں سالانہ چالیس ہزار میٹرک ٹن اسپرین مصنوعی طور پر ہر سال تیار اور استعمال کیا جاتا ہے۔ Aspirin کا برانڈ ایک جرمن دوا ساز ادارے Bayer نے اپنے نام پر رجسٹرڈ کروایا ہوا ہے۔ جبکہ قدرتی شکل میں اس کا نام جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے Acetylsalicylic Acid ہے۔ یہ دوا قدیم سے انسانی استعمال میں ہے۔ جنوبی عراق کے علاقے اُور سے ملنے والی سمیری تہذیب کی ایک تختی کی عبارت سے بید کے درخت سے بنائی جانے والی ادویات کا پتہ چلتا ہے۔ یہ 3000 ہزار پرانی تختی ہے۔ 1800ء میں جب یورپ میں باقاعدہ Organic Chemistry کا آغاز ہوا تو بہت سارے سائنسدانوں نے مختلف درختوں کی چھالوں سے جن میں بید کا درخت بھی شامل تھا، ادویات کے اصل جواہر کو الگ کرنا شروع کیا اور ان سے باقاعدہ دوائی بنانے کے کام کا آغاز کیا۔ 1915ء میں پہلی دفعہ اسپرین بغیر ڈاکٹری نسخے کے ملنے لگی اور کثرت سے استعمال میں آنے لگی۔ گویا ہم کہہ سکتے ہیں کہ تقریباً ایک سو سال سے یہ دوا باقاعدہ انسانی استعمال میں ہے۔ اس وقت اس کا استعمال آدھے سر کے درد سے لے کر دل اور شریانوں میں خون کو پتلا کرنے کے لئے اور عام بخار میں ہے۔ بعض گہرے اور شدید دردوں میں اسے بعض دوسرے Analgesics کے ساتھ ملا کر استعمال کیا جاتا ہے۔

مصنوعی دافع درد ادویات کی ایجاد سے قبل شدید درد میں مبتلا کئی مریض درد کی برداشت نہ لاتے ہوئے اس دار فانی سے رحلت کر جاتے تھے مگر دافع درد ادویات کی ایجاد کے بعد شدید قسم کے دردوں میں مبتلا مریض دیکھتے ہی دیکھتے حالت سکون میں آ جاتے ہیں ایسے ہی اپریشنز (اعمال جراحی) کے دوران مریض کو سن کر کے اعمال جراحی بجا لائے جاتے ہیں اور انسانی جانوں کو بفضل خدا موت کے منہ سے بچا لیا جاتا ہے۔

اسپرین کے ناقابل تلافی نقصانات

تحقیق کے مطابق یہ دوا بچوں کے لئے بہت نقصان کا باعث بھی بن سکتی ہے۔ اور ایک نہایت خطرناک مرض Reye's syndrome جن میں بچے کی چھاتی، جگر اور گردوں کو شدید نقصان پہنچ سکتا ہے، پیدا کر سکتی ہے۔ اسی طرح معدے کے السر اور خون نہ رکنے کی بیماری میں بھی اس کا استعمال نہایت مضر ثابت ہوا ہے۔ نیز جن لوگوں کو پہلے ہی دمہ، جگر یا گردے کی تکلیف ہے ان کو بھی اس کے استعمال سے گریز کرنا چاہئے۔ برطانیہ کے اخبار The Sunday Times کی یکم جون 2009 کی اشاعت میں شامل ایک مضمون میں انکشاف کیا گیا ہے کہ اسپرین کی خون کو پتلا کرنے کی صلاحیت بعض حالات میں نقصان دہ بھی ثابت ہو سکتی ہے۔ اخبار کی رپورٹ کے مطابق اسپرین کا زیادہ استعمال نکسیر پھوٹنے کی بیماری پیدا کر سکتا ہے۔ نیز یہ کہ ایسے لوگ جو اس یقین کی بناء پر کہ اسپرین دل کی تکلیف سے بچاتی ہے اپنے طور پر اس کا استعمال کرتے رہتے ہیں انہیں ایسا نہیں کرنا چاہئے۔ بلکہ ماہر ڈاکٹر سے مشورہ کے بعد ہی کوئی Painkiller یا Anti- inflammatory drug استعمال کرنی چاہئے۔ اخبار مزید لکھتا ہے کہ ہر قسم کی سرجری سے کم از کم دس روز قبل تمام ایسی ادویات بند کر دینی چاہئیں جو خون کو پتلا کرتی ہیں۔ تاکہ آپریشن کے دوران اور بعد میں Bleeding کا خطرہ نہ رہے۔ اس مضمون کو تفصیلی طور پر ویب سائٹ www.thesundaytimes.co.uk پر بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ The Times Online کی 24 اگست 2005ء کی اشاعت میں ڈاکٹر Thomas Stuttford کا ایک مضمون شائع ہوا ہے جس میں وہ لکھتے ہیں کہ Pain Killer ادویات اسپرین، پیراسیٹامول، کوڈین اور ایبوپروفن وغیرہ کا زیادہ استعمال معدے اور انتڑیوں کے لئے شدید نقصان کا باعث بن سکتا ہے نیز جوڑوں کے درد اور سوزش کو جنم دے سکتا ہے۔

ایبوپروفن اور پیراسیٹامول

اسپرین سے ملتا جلتا ایک اور Painkiller ایبوپروفن (Iboprofen) ہے۔ ایبوپروفن اس لحاظ سے زیادہ مفید ثابت ہوا ہے کہ یہ معدے کی جھلی کو اسپرین کی نسبت کم نقصان پہنچاتا ہے۔ اسی طرح ایک اور مسکن دوا پیراسیٹامول (Paracetamol) ہے۔ جو جسم کی درد کو برداشت کرنے کی صلاحیت کو بڑھاتی ہے اور یوں جسم نسبتاً زیادہ تکلیف برداشت کرنے کا متحمل ہو جاتا ہے۔ تمام مسکن ادویات کی نسبت اسے معدے کی جھلی کے لئے سب سے زیادہ کم نقصان دہ شمار کیا جاتا ہے اور درد کی نسبت سوزش کی کیفیت میں زیادہ مفید پایا گیا ہے۔ 50ء کی دہائی میں ایک اور مسکن دوا کارٹی سون (Cortisone) منظر عام پر آئی لیکن تجربات نے ثابت کیا کہ اس کا زیادہ استعمال کافی مضر اثرات کا حامل ہے۔

پیراسیٹامول کے نقصانات

تجربات نے ثابت کیا ہے کہ ایسے لوگ جو لمبے عرصے تک مختلف بیماریوں کے دوران پیراسیٹامول کا استعمال کرتے رہے ہیں ان میں جلد کی جلن اور الرجی، خون کے عوارض اور نظام ہضم جیسی بیماریاں پیدا ہو گئیں۔ پیراسیٹامول کا زیادہ استعمال جگر کے لئے انتہائی نقصان دہ ثابت ہوا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق پیراسیٹامول کا ایک دفعہ کا استعمال جسم میں پانچ سال تک اپنا اثر چھوڑتا رہتا ہے اور مختلف بیماریوں کا سبب بنتا رہتا ہے۔ اسی طرح www.planetapex.com کی ایک رپورٹ کے مطابق ایک حاملہ عورت جو ایک لمبے عرصے تک پیراسیٹامول کا استعمال کرتی رہی اب گردوں کی شدید انفیکشن کا شکار ہو چکی ہے اور ہر ماہ Dialysis پر مجبور ہو چکی ہے۔

وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ کئی مسکن ادویات مصنوعی طور پر تیار کی گئیں اور ان کے اثرات کا جائزہ لیا گیا۔ ان ادویات کو NSAIDS یعنی Nonsteroidal anti-inflammatory drugs کا نام دیا گیا۔ ان میں انڈومیتھاسن (Indomethacin)، سولنڈاک (Clinoril) اور ٹولمٹین جس کا تجارتی نام Tolectin ہے شامل ہیں۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ صرف پیراسیٹامول کے مارکیٹ میں ایک درجن سے زائد برانڈز دستیاب ہیں۔ جن میں کالپول، ڈسپرول، پیناڈول، فیمینکس وغیرہ شامل ہیں۔ یہ ادویات بظاہر سریع الاثر ہونے کی بناء پر عوام میں حد درجہ مقبول ہوگئی ہیں۔ اور خاص طور پر اس لئے بھی کہ یہ Over the Counter یعنی ڈاکٹر کے نسخے کے بغیر بھی مل جاتی ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ مصنوعی طور پر تیار کئے جانے والی یہ تمام دافع درد ادویات ایک نہایت مناسب حد سے ذرہ بھر زیادہ استعمال ہو جائیں تو انسان کے لئے صحت کے لحاظ سے ہمیشہ کے روگ کھڑے کر سکتی ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ خدا تعالیٰ کے پیدا کردہ دافع درد ہارمون یعنی اینڈورفنز Indorphines سے زیادہ زیادہ سے استفادہ کیا جائے۔ کیونکہ اینڈورفنز نہ تو جسم کے لئے نقصان دہ ہیں نہ ہی کسی قسم کے نشہ آور اثر کے حامل۔ ہمارے جسم میں خدا تعالیٰ کے پیدا کردہ ان ہارمونز سے استفادہ کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم ورزش کو اپنی عادت بنائیں۔ اچھی خوراک استعمال کریں۔ بھوک رکھ کر کھائیں اور جسمانی مشقت کے چور نہ بنیں۔

ازالہ درد کے لئے نیچرل ادویات و بعض اعمال کا طرز عمل

درد کے ازالہ کے لئے نیچرل ادویات اینڈورفن کی مقدار کو بڑھا دیتی ہیں اور یوں شدید قسم کے درد سے مریض افاقہ محسوس کرتا ہے۔

اسی طرح بعض غذائیں نباتاتی دوائیں اور اعمال ایسے ہیں جن کی بدولت اینڈورفن کی پیدائش بڑھ جاتی ہے اور درد پر قابو پا لیتی ہے۔ اس کی تفصیل ہم انشاءاللہ آئندہ بیان کریں گے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 4 جنوری 2011ء کو قبل از نماز ظہر و عصر بمقام بیت الفضل لندن مکرم بشیر الدین احمد صاحب ابن مکرم چوہدری قطب الدین صاحب جلنگھم کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔ آپ مورخہ 31 دسمبر کو 84 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم مخلص اور سلسلہ کا درد رکھنے والے نیک انسان تھے۔ 30 سال کا لمبا عرصہ برسٹل جماعت کے صدر رہے اور اب جلنگھم میں رہائش پذیر تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں ۔ اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔ انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم فضل محمود باجوہ صاحب دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ بشیراں بی بی صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری غلام محمد صاحب باجوہ بقضائے الٰہی مورخہ 5 جنوری 2011ء کو 84 سال کی عمر میں وفات پا گئیں ۔ مرحومہ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں۔ ان کے 2 بیٹوں اور ایک بیٹی کی جرمنی سے آمد کے بعد مورخہ 7 جنوری 2011ء کو بیت راجیکی دارالرحمت شرقی ربوہ میں بعد نماز جمعہ مکرم مقصود احمد قمر صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں ان کی تدفین کے بعد محترم فضل احمد ساجد صاحب قائم مقام صدر محلّہ نے دعا کروائی۔ والدہ صاحبہ خدا کے فضل سے نہایت نیک، مہمان نواز اور صوم وصلوٰۃ کی پابند تھیں اپنے ایک بیٹے مکرم مظفر احمد باجوہ صاحب کی جوانی میں وفات کا دکھ نہایت صبر سے برداشت کیا۔ خدا کے فضل سے اپنی جوانی میں مارچ 1947ء میں وصیت کرنے کی توفیق پائی۔ مرحومہ نے پسماندگان میں 3 بیٹے اور 5 بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں ۔ احباب کرام سے ان کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

تقریب آمین

مکرم اکرام علی شاکر صاحب معلم وقف جدید کوٹ مرزا جان ضلع گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 12 دسمبر 2010ء کو بعد نماز عصر 4 بچوں جمشید منور ابن مکرم منور اسلام صاحب، علی زید ابن مکرم عبدالرؤف صاحب، تارہ رؤف بنت مکرم عبدالرؤف صاحب، طوبیٰ طارق بنت مکرم طارق محمود صاحب کی تقریب آمین منعقد ہوئی ان بچوں سے مکرم رضوان احمد باجوہ صاحب انسپکٹر تربیت ارشاد وقف جدید نے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کو نور قرآن سے منور فرمائے اور نیک سیرت کرے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم بشارت احمد بھلر صاحب معلم وقف جدید سیج کالر ضلع گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں۔

حسیب احمد ابن مکرم ملک منیب احمد صاحب نے پہلی مرتبہ قرآن کریم کا دور مکمل کر لیا ہے ۔ مورخہ 13 دسمبر 2010ء کو تقریب آمین منعقد ہوئی۔ مکرم رضوان احمد باجوہ صاحب انسپکٹر تربیت ارشاد وقف جدید نے بچے سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے سینے کو نور قرآن سے منور فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ تحریر کرتی ہیں۔

خاکسارہ کی بیٹی مکرمہ مبشرہ اشرف صاحبہ اہلیہ مکرم قمر نصیر صاحب گھمن گوجرانوالہ کینٹ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے 25 دسمبر 2010ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام فضل عمر نصیر تجویز ہوا ہے۔ جو مکرم چوہدری محمد اشرف صاحب چٹھہ صدر جماعت موہلن کے چٹھہ ضلع گوجرانوالہ کا نواسہ، مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب گھمن مرحوم آف موسے والا کا پوتا اور مکرم چوہدری محمد شریف صاحب مرحوم گھمن کی نسل سے ہے۔ احباب سے نومولود کے نیک، خادم دین، درازی عمر والا اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

تقریب شادی

مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب نائب ناظر مال آمد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بھتیجی مکرمہ سیدہ منصورہ نگار صاحبہ بنت مکرم سید عبدالمالک ظفر صاحب صدر حلقہ دارالشکر جنوبی ربوہ کی تقریب شادی مورخہ 4 دسمبر 2010ء کو مجلس انصاراللہ پاکستان کے سبزہ زار میں منعقد ہوئی۔ اس موقع پر مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے مکرمہ سیدہ منصورہ نگار صاحبہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم سید عروج احمد شاہ صاحب ابن مکرم سید رفیق احمد شاہ صاحب مرحوم دارالعلوم شرقی نور ربوہ کے ساتھ مبلغ 50 ہزار روپے حق مہر پر کیا اگلے روز مورخہ 5 دسمبر 2010ء کو مجلس انصاراللہ پاکستان کے لان میں ہی دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ دلہن مکرم سید غلام احمد نثار صاحب مرحوم سابق صدر جماعت احمدیہ گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ کی پوتی اور حضرت سید نذیر حسین شاہ صاحب مرحوم رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ جبکہ دلہا مکرم سید محمد علی شاہ صاحب اور مکرم سید رسول شاہ صاحب مرحوم آف پنڈوری ضلع جہلم کی نسل میں سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ کرے۔ آمین

اعلان داخلہ

ہیلے کالج آف بینکنگ اینڈ فنانس نے MBA Evening پروگرام، بینکنگ اینڈ فنانس، انشورنس اینڈ رسک مینجمنٹ میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ گریجوایشن کم از کم سیکنڈ ڈویژن والے طلباء داخلہ کے اہل ہیں داخلہ فارم بھجوانے کی آخری تاریخ 18 جنوری 2011ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے درج ذیل ویب سائٹ وزٹ کریں۔ www.pu.edu.pk

فون: 042-37323633,37248394

(نظارت تعلیم)

گمشدہ بیگ

ایک عدد سرخ رنگ کا شاپنگ بیگ جس کے اوپر زپ لگی ہوئی ہے۔ قادیان 2010ء کے جلسہ سے واپسی پر مورخہ 30 دسمبر 2010ء کو گم ہو گیا ہے۔ براہ کرم جن صاحب کو ملے حسب ذیل نمبرز پر رابطہ کر کے ممنون فرمائیں۔

میر قمرالدین موبائل نمبر: 0333-6702248

گھر کا فون نمبر: 047-6212289

وقف عارضی کے فارم پُر کرنے والے احباب متوجہ ہوں

نظارت تعلیم القرآن نے اطلاع دی ہے کہ وقف عارضی کے فارم بعض دفعہ نامکمل ہوتے ہیں جس کی وجہ سے وہ غیر معیاری قرار پاتے ہیں اور منظوری کا خط بھجوانا ممکن نہیں ہوتا۔ متعلقہ افراد یا تصدیق کرنے والے عہدیداروں کو وجہ دور کرنے کیلئے لکھا جاتا ہے اگر وہ درست کر دی جائے تو تصحیح کے بعد وہ فارمز منظور کر لئے جاتے ہیں ۔ جو وجوہات منظوری میں روک بنتی ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ فارمز کا مقررہ وقت سے لیٹ پہنچنا۔

2۔ پاکستان میں وقف کی بجائے بیرون ملک وقف کی درخواست کرنا۔

3۔ مقامی وقف کرنے کی درخواست کرنا (اس کی اجازت صرف خواتین کو ہے)

4۔ بلا دستخط اور بلا تصدیق صدر جماعت (یا متعلقہ عہدیدار) فارمز بھجوانا۔

5۔ بلا تاریخ وقف کی درخواست کرنا۔

6۔ کم عرصہ (ہفتہ دس دن) یا جز وقتی (صرف ایک دن یا کچھ حصہ) وقف کی درخواست کرنا۔

7۔ غیر واضح اور غیر معین عرصہ یا ایڈریس لکھ کر بھجوانا۔

8۔ ایک دفعہ فارم بھجوا کر دوبارہ فوٹو کاپی ارسال کر دینا۔

وقف عارضی کے فارم پر کرنے والے تمام احباب ان امور کا خیال رکھیں۔

(قائد تعلیم القرآن مجلس انصاراللہ پاکستان)

درخواست دعا

مکرم ناصر احمد صاحب دارالعلوم شرقی نور ربوہ کی پسلیوں میں درد، جوڑوں میں درد اور کھانسی کی شکایت ہے۔ احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

سفوف مفرح
قلب وروح کی تقویت کیلئے بہترین دوا
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ، ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

نئے ذوق اور جدت کے ساتھ
گوندل بینکوئیٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ایئر کنڈیشننگ
(بکنگ جاری ہے)
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258

درخواست دعا

۞ مکرم امین احمد تنویر صاحب مربی سلسلہ وکالت تبشیر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔
خاکسار کے والد محترم چوہدری عبدالحمید صاحب سیکرٹری تحریک جدید دارالیمن شرقی ربوہ کچھ عرصہ سے بیمار ہیں اور کمزوری دن بدن بڑھ رہی ہے۔ احباب جماعت سے ان کی کامل و عاجل صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم شفیق احمد صاحب دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔
خاکسار کی طبیعت بلڈ پریشر، کمزوری صحت اور شوگر کی وجہ سے خراب رہتی ہے اور چل پھر بھی نہیں سکتا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

۞ مکرم غلام مصطفیٰ تبسم صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔
مکرم ناصر احمد مظفر صاحب اکاؤنٹنٹ فضل عمر ہسپتال ربوہ گزشتہ دو عشروں سے ڈبل نمونیہ کی وجہ سے شدید علیل ہیں پہلے فضل عمر ہسپتال میں داخل رہے اب سرگنگا رام ہسپتال لاہور میں شفٹ کیا گیا لیکن طبیعت پہلے سے زیادہ خراب ہے اور اب آکسیجن اور خوراک کی نالی لگی ہوئی ہے ڈاکٹروں نے تشویش ظاہر کی ہے۔ احباب سے معجزانہ شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان داخلہ

۞ دی یونیورسٹی آف لاہور (سکول آف اکاؤنٹنگ اینڈ فنانس) نے بی ایس (اکاؤنٹنگ اینڈ فنانس) اور بی کام (آنرز) میں داخلہ کا اعلان کیا۔ ایف اے، ایف ایس سی، آئی سی ایس، آئی کام یا اے لیول کر چکنے والے طلباء داخلہ لے سکتے ہیں۔

۞ سی اے (پاکستان) سی اے (انگلینڈ) ایم کام، ایم ایس (اکاؤنٹنگ اینڈ فنانس) میں بھی داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ بی کام، بی ایس سی، بی اے کی تعلیم کے حامل طلباء داخلہ لے سکتے ہیں۔

۞ ایم فل/ ایم فل لیڈنگ ٹو پی ایچ ڈی میں بھی داخلہ کا اعلان ہوا ہے۔ بی کام (آنرز)/ بی بی اے/ ایم بی اے/ ایم کام کے حامل طلباء داخلہ کے اہل ہیں۔

(نظارت تعلیم)

☆......☆......☆......☆

خبریں

لطیف کھوسہ گورنر پنجاب مقرر صدر آصف زرداری نے سردار لطیف کھوسہ کو پنجاب کا نیا گورنر مقرر کر دیا ہے وہ سینیٹر اور اٹارنی جنرل بھی رہ چکے ہیں۔ وہ پنجاب کے 33ویں گورنر ہیں۔ جنوبی پنجاب کے علاقے ڈیرہ غازی خان سے تعلق رکھنے والے سردار لطیف کھوسہ کا شمار صدر آصف علی زرداری کے قریبی ساتھیوں میں ہوتا ہے۔

سپاٹ فکسنگ کیس پر فیصلہ 5 فروری تک محفوظ سپاٹ فکسنگ کیس میں پاکستانی کرکٹر سلمان بٹ، محمد آصف اور عامر کے خلاف فیصلہ محفوظ کر لیا گیا ہے جو 5 فروری کو مختصر سماعت کے بعد سنایا جائے گا۔ اس دوران تینوں کھلاڑی معطل رہیں گے۔

حج کیس خراب ہوا تو کسی کو نہیں بخشیں گے سپریم کورٹ نے قرار دیا ہے کہ حج کرپشن کیس خراب ہوا تو کسی کو بھی نہیں بخشیں گے۔ جبکہ ڈی جی ایف آئی اے وسیم احمد کی سخت سرزنش کرتے ہوئے انہیں مقدمے سے الگ کرنے کا حکم دے دیا۔ عدالت عظمیٰ نے ایف آئی اے کی جانب سے کی جانے والی تحقیقات پر عدم اطمینان کا اظہار کیا اور کہا کہ تفتیش کار ملزموں کو تحفظ دینے پر لگے ہوئے ہیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 13۔جنوری	
طلوع فجر	5:41
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:17
غروب آفتاب	5:27

نیا سال مبارک ہو
نئے سال کا کیلنڈر مفت حاصل کریں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434-6211434

آزمائشی شوگر کورس فری
افاقہ ہو تو مکمل علاج کرائیں۔ معلوماتی کتابچہ فری۔ ہماری کتاب ''فیملی ڈاکٹر'' کی مدد سے اپنا علاج خود کریں۔ ربوہ کے ہر بڑے کتب فروش سے دستیاب ہے
مظہر ہومیو و ہربل فارما و ہسپتال
www.drmazhar.com
0334-6372686 احمد نگر ربوہ